2

۶۰ سال پہلے

حکومت در حکومت کا نظام

شمالی یوگوسلاویہ میں بوسنیا اور ہرزی گووینا سے جنوبی یوگوسلاویہ یعنی مقدونیا اور اسکابلج تک مسلمانوں کی آبادی ہے۔ ہر جگہ ان کی مساجد ہیں' مدارس ہیں اور محاکم شرعیہ ہیں۔ مسلمانوں کے علاوہ وہاں سلاوی' کروٹ' رومانی' ہنگری اور جرمن اقلیتیں بھی آباد ہیں۔ کل آبادی ڈیڑھ کروڑ افراد پر مشتمل ہے جس میں سترہ لاکھ مسلمان ہیں--- یوگوسلاویہ کے دارالحکومت بلغراد میں مسلمانوں کے مذہبی مسائل کا تصفیہ کرنے کے لیے محکمۂ شرعیہ قائم ہے اور اس شرعی نظام سے یوگوسلاویہ کے تمام مسلمان وابستہ ہیں۔ قابل لحاظ چیز یہ ہے کہ وہاں مسلمانوں کو پورے طور پر مذہبی آزادی اور تہذیبی خودمختاری حاصل ہے جس میں نہ تو افراد اور جماعتیں مداخلت کر سکتی ہیں' نہ خود حکومت دراندازہو سکتی ہے۔ ان کی تہذیب اپنی تہذیب ہے۔ کسی دوسری تہذیب کو ان کے سر چھپکنے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ نہ ان کے مذہبی معاملات پر کسی قسم کی پابندی عائد ہے' اور نہ وہاں کی پارلیمنٹ کو ان کے قوانین میں رد و بدل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ ان کے معاملات ان کے اپنے اختیار میں ہیں خصوصاً اوقاف کی آمدنی اور ان کا انتظام۔

----- یوگوسلاویہ میں ہر مسلم پر مذہبی تعلیم لازم ہے۔ چھوٹے سے چھوٹا گاؤں خواہ وہ پہاڑیوں ہی پر کیوں نہ آباد ہو' مذہبی تعلیم سے محروم نہیں ہے۔ اس میں ضرور ابتدائی مدرسہ ہوتا ہے جہاں مسلمان بچوں کو قرآن کریم اور مذہبی مسائل کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ابتدائی سرکاری مدارس میں بھی مذہبی تعلیم مسلمانوں کے لیے جبری ہے جس کی مدت دو سال ہے اور جس کا سرکاری پروگرام کے ماتحت انتظام کیا جاتا ہے۔ مسلمان بچے جب اسلام کی ابتدائی تعلیم سے فارغ ہوتے ہیں تو انھیں سرکاری مدارس میں داخل کر دیا جاتا ہے جن میں انھیں عربی زبان کی تعلیم و کتابت کے ساتھ جغرافیہ' حساب' تاریخ وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

تعلیم کے سلسلے میں یہ واضح رہے کہ سرکاری مدارس میں مسلمان بچوں کے لیے معلم یا ماسٹر بھی مسلمان مقرر کیے جاتے ہیں۔ اگر کسی سرکاری درس گاہ میں مسلمان کا ایک بچہ بھی موجود ہے تو حکومت کا فرض ہو گا کہ اس کے لیے ایک مسلمان معلم کا بھی انتظام کرے۔ ظاہر ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت میں معلم کی سیرت' اس کے اخلاق و خیالات کو کتنا بڑا دخل حاصل ہے۔ اور یوگوسلاویہ کے مسلمان قابل تبریک ہیں کہ انھوں نے تعلیم کے شعبے کو اپنے قبضے میں رکھا ہے اور سرکاری مدارس میں بھی مسلمانوں کی خواہشات کا پورا احترام کیا جاتا ہے ("یوگوسلاویہ میں مسلمانوں کا شرعی نظام" زمزم سے اقتباسات' ترجمان القرآن' جلد ۱۵' عدد ۳' رمضان ۱۳۵۸ھ' نومبر ۱۹۳۹ء' ص ۲۲۴-۲۲۵)۔